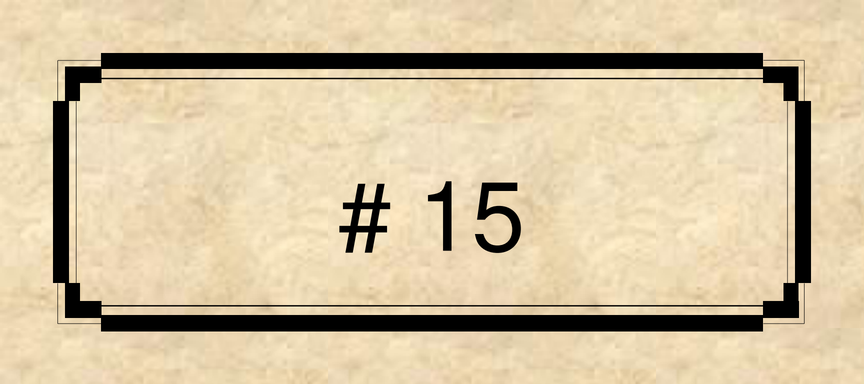


15

آیات نمبر 97 تا 103 میں واضح کیا گیا ہے کہ یہود قرآن کی دشمنی میں اس حد تک آگے نکل
گئے کہ اللہ، اس کے فرشتوں، انبیاء اور جبریل و میکائیل تک کے دشمن بن گئے ہیں، ان کی
دشمنی لاعلمی پر مبنی نہیں بلکہ یہ نافرمان اور عہد شکن لوگ ہیں، ان کی اصل دلچسپی اللہ کی
کتاب نہیں بلکہ سفلی جادو اور شیطانی عملیات ہیں

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ جو شخص بھی
جبریل سے عداوت رکھتا ہے آپ اس سے فرما دیجئے کہ جبریل نے تو یہ قرآن آپ
کے دل پر محض اللہ کے حکم سے اتارا ہے اور یہ قرآن اپنے سے پہلی کتابوں کی
تصدیق کرتا ہے اور مومنوں کے لئے سراسر ہدایت اور خوشخبری ہے مَنْ كَانَ
عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ
لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں کا اور جبریل
اور میکائیل کا دشمن ہوا تو وہ جان لے کہ یقیناً اللہ بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے یہود کا
کہنا تھا کہ جبریل ہمارا دشمن ہے، وہ عذاب لے کر آتا رہا ہے، اگر میکائیل وحی لاتا تو ہم ایمان لے
آتے کیونکہ وہ خوشحالی اور سلامتی لانے والا فرشتہ ہے وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ
بَيِّنٰتٍ ۚ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اور بیشک ہم نے آپ کی طرف کھلی
ہوئی نشانیاں اتاری ہیں اور سوائے نافرمانوں کے ان کا کوئی انکار نہیں کر سکتا اَوَ
كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾

اور کیا یہ واقعہ نہیں کہ جب بھی ان لوگوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک فریق
نے اسے توڑ دیا، حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان ہی نہیں رکھتے وَ لَمَّا
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِیْقٌ مِّنَ
الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
اور جب ان کے پاس اللہ کی جانب سے ایسا رسول آگیا جو ان کے پاس پہلے سے موجود
کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرنے والا ہے تو انہی اہلِ کتاب میں سے ایک فریق نے
اللہ کی اس کتاب یعنی تورات کو اس طرح پس پشت ڈال دیا جیسے وہ اس کو جانتے ہی
نہیں وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ
سُلَیْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَ مَاۤ
اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ اور یہ لوگ تو اس علم کے
پیچھے بھی لگ گئے تھے جو سلیمان (علیہ السّلام) کے عہدِ سلطنت میں شیاطین پڑھا
کرتے تھے حالانکہ سلیمان (علیہ السّلام) نے کبھی کفر نہیں کیا بلکہ کفر تو شیطانوں نے
کیا تھا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور یہ لوگ اس علم کے پیچھے بھی لگ گئے تھے جو
شہر بابل میں ہاروت اور ماروت نامی دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا وَ مَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ
اَحَدٍ حَتّٰى یَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے
تھے جب تک کہ یہ نہ بتا دیتے کہ ہم تو یہاں محض آزمائش کے لئے ہیں سو تم کافر نہ بنو
فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ

بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ اس تنبیہ کے باوجود وہ لوگ ان
دونوں سے ایسا علم سیکھتے تھے جس کے ذریعے شوہر اور بیوی کے درمیان جدائی ڈالی جا
سکے حالانکہ وہ اس کے ذریعے اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے وَ
يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ اور یہ لوگ ان فرشتوں سے وہ چیزیں
سیکھتے تھے جو ان کے لئے نقصان دہ تھیں اور انہیں نفع نہیں پہنچاتیں تھیں وَ لَقَدْ
عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ
اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۲ اور یہ بات انہیں بخوبی معلوم تھی کہ جس کسی
نے جادو اختیار کیا اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہو گا، اور وہ بہت ہی بری
چیز ہے جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو فروخت کر ڈالا، کیا خوب ہوتا کہ
انہیں اتنی سمجھ ہوتی وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۳ اور اگر وہ ایمان لے آتے اور پرہیز گاری اختیار
کرتے تو اللہ کی بارگاہ سے بہتر بدلہ پاتے، کیا خوب ہوتا کہ وہ سمجھ سے کام لیتے رکوع [۱۲]